© rasailojaraid.com

نوروز سن ہجری......۱۴۳۹ ہجری

الحمدللہ جس نے نئے اسلامی سال کا ہلال مبارک دیکھنا نصیب فرمایا۔"تقبل اللہ منی و منک"، ہم تمام روئے زمین میں مقیم اہل اسلام کو پیغام محبت دیتے ہیں اور اخوتِ اسلامی کا سبق یاد دلاتے ہیں۔ملتِ ابراہیمی کا فلسفہ، عالمگیر اخوت اسلامی میں ہے۔مسلمان کہیں کا باشندہ ہو، گورا ہو کہ کالا، کلمہ طیبہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کا مقر ہو، وہ عالم گیر ملتِ ابراہیمیؑ کے ناتے ہمارا، اسی طرح عزیز ہے جس طرح پڑوسی۔اس کی تفسیریں اور تعبیریں شرح وبسط کے ساتھ لکھی جاچکی ہیں اور تا قیام قیامت لکھی جاتی رہیں گی اور علمائے اسلام اپنی قوتِ فکریہ کے سمندر میں غواصی کر کے، ان میں نئے سے نئے انداز میں، گہر ہائے نامدار سجاتے رہیں گے۔

مسلمان اپنی انفرادی حیثیت میں اگر دارالحرب میں مقیم ہو، پھر بھی مت محمدیہ اور ملتِ ابراہیمی کا حصہ رہتا ہے۔مگر ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ یہ رشتہ کمزور ہی نہیں بلکہ سرے سے ٹوٹ ہی گیا ہے مسلمان، مسلمان کیلئے غیر ہو چکا ہے۔کرۂ ارض پر اغیار مسلمانوں کو مٹانے کیلئے دن رات ان کی نسل کشی کر رہے ہیں۔روہنگیا مسلمانوں پر قیامت ٹوٹ پڑی مگر مسلمان ان کو بچانے کیلئے کچھ نہ کر سکے۔بنگلہ دیش، ان کی جائے پناہ بنا پر وسیع وعریض ملکوں کے مسلمان ان کو بچانے کیلئے اجتماعی طور پر صرف سعودی عرب نے بڑے پیمانے پر اس جائے ساہ وی راب نگر لاکھوں کی تعداد میں برماوی مسلمان حکومت سعودی عرب کی کفالت پر ہیں اور البتہ ترکی سمیت بہت سے اسلامی ممالک نے انفرادی حیثیت میں تعاون کیا۔امریکہ کہاں سے آیا۔کیا کرنے آیا۔عراق کو پیوند زمین کیا اور لیبیا کو خاکستر بنایا اور چلتا بنا مگر کسی عربی نہ عجمی اور نہ ہندی و پاکستانی مسلمان کی رگِ حمیت پھڑکی۔مودی نے گجرات میں ہزاروں مسلمانوں کو پولیس کے ہاتھوں مروایا مگر اُمہ اتنی بے حس ہوگئی کہ وہ آج پورے اسلام میں نمبردار بن گیا ہے۔یہ سب کچھ امہ نے دیکھا مگر کسی نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ روکنا تو درکنار، مظلوم ومقتول مسلمانوں کے بقیۃ السیف کو پرسا تک نہ دیا۔شام وہ واحد طاقت تھی جو کچھ قوتِ مزاحمت رکھتی تھی، امریکہ نے اسرائیل کو ہمیشہ کیلئے محفوظ و مامون بنانے کیلئے شام کو داعش کے ذریعے کھنڈر بنوا دیا۔حوثی باغیوں کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا اور حرمین شریفین مکہ ومدینہ پر راکٹ گرا دیئے۔ایران یہ سب کچھ دیکھتا رہا۔ہاں اگر قدم اٹھایا، تو تباہی جو امریکہ کو مطلوب تھی انجانے

© rasailojaraid.com